عیسی في الإسلام

بحیثیت مسلمان ہمارے ایمان کے پانچ ستون ہیں:

شہادت (اعتراف ایمان)
نماز (نماز)
زکوٰۃ (صدقہ و خیرات)
صان (روزہ، خاص طور پر رمضان میں)
حج (مکہ کی زیارت)

ہمیں سکھایا جاتا ہے کہ قرآن جبریل (جبرائیل) کے ذریعے خدا کی طرف سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوا تھا۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر 40 سال تھی، سن 610 سے اس سال تک جب آپ کی وفات 632 عیسوی تک ہوئی۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا کے بھیڑوں کو دیکھتے ہوئے بڑے ہوئے۔ بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر مکہ کے اطراف کے صحراؤں میں جایا کرتے تھے۔
اس نے صحرا کی خاموشی سے سیکھا۔

قربانی کا تہوار

عید الاضحی، قربانی کے تہوار پر، ہمیں یاد ہے کہ ابراہیم اپنے بیٹے کو خدا کی اطاعت میں قربان کرنے کے لیے تیار تھے۔
اس دن ہم اپنے گناہوں کے لیے اپنی عزیز چیز کی قربانی کرتے ہیں، جیسے وہ بکرا جسے ہم نے مہینوں سے پالا ہے، جو ہمارے دسترخوان پر کھاتا ہے اور ہم اپنے گھر والوں کی طرح برتاؤ کرتے ہیں۔

ہمارا پورا خاندان اور خاص طور پر ہمارے بچے درد کو محسوس کرتے ہیں، کیونکہ بکری ان کی دوست اور ساتھی تھی۔
جیسا کہ ابراہیم اپنے بیٹے کو قربان کرنے کے لئے تیار تھا، لہذا خدا ہمارے پاس آیا اور ہمارے لئے خالص محبت میں عیسی، عیسی کو قربان کر دیا. عیسیٰ ہمیں زندگی گزارنے کا طریقہ بتانے آیا تھا اور اس نے ہمیں ایک دوسرے سے محبت کرنے کا حکم دیا۔

وہ محبت میں حتمی بن گیا، جب اس نے خود کو مصلوب ہونے دیا، خود غرضی کے ہمارے گناہوں کے لیے آخری قربانی ہونے کے لیے۔
یہ ہمارے لیے خُدا کا تحفہ ہے، تاکہ اگر ہم اِس تحفے کو قبول کر لیں تو ہماری محبت کی کمی اور خود غرضی کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور ہمیں ہمیشہ کی زندگی ملے گی۔

مجھے معلوم ہوا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام نہیں مرے۔

سورہ نساء 4:157 میں یہ کہا گیا ہے کہ یہودیوں نے ''اسے قتل نہیں کیا اور نہ صلیب پر چڑھایا''۔ یہ نہیں کہتا کہ "عیسیٰ نہیں مرا۔"یہودیوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا بلکہ اصرار کیا کہ رومیوں نے انہیں صلیب پر چڑھایا۔
سورہ آل عمران 55 میں ہم پڑھتے ہیں: "اور یاد کرو جب اللہ نے کہا: 'اے عیسیٰ! میں تجھے لے جاؤں گا اور اپنی طرف اٹھاؤں گا اور تجھے کافروں سے پاک کر دوں گا۔''
عربی میں ہم لفظ 'لے' کے لیے 'متوفیقه' پڑھتے ہیں۔

اصل لفظ 'طواف' ہے جو قرآن مجید میں 26 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ 24 بار اس کا ترجمہ 'مرنا'، یا 'کسی کو مرنا' کے طور پر کیا جاتا ہے۔

ترک قرآن کا ترجمہ درست ہے –

'میں تمہاری موت کا سبب بنوں گا' یا 'میں تمہیں مار ڈالوں گا'۔
چنانچہ سورہ آل عمران 55 کا صحیح ترجمہ ہے؛ ''اور یاد کرو جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ! میں تجھے مروا دوں گا اور پھر اپنی طرف اٹھاؤں گا۔''

سورہ مریم 19:33 میں، عیسیٰ اپنے بارے میں کہتا ہے، "مبارک تھا وہ دن جس میں میں پیدا ہوا، بابرکت تھا وہ دن جس میں میں مر گیا، اور بابرکت تھا وہ دن جب میں دوبارہ زندہ کیا گیا۔"

انڈے، جو کہ پنر جنم اور پاکیزگی کی علامت ہے، صدیوں سے مساجد میں سجاوٹ کے طور پر استعمال ہوتا رہا ہے۔

قرآن اور بائبل سے یہ بات واضح ہے کہ دنیا کلمۃ اللہ یعنی خدا کے کلام سے پیدا ہوئی۔ جب دنیا کو خدا کے کلام سے بنایا گیا تھا، تو اللہ تعالیٰ نے فطرت میں بہت سے راز چھپا رکھے تھے تاکہ ہم دریافت کر سکیں۔
انڈا نئی زندگی، بہار، امید اور بنی نوع انسان کے لیے زندگی لانے والی دیگر خصوصیات کی علامت ہے۔ قدیم زمانے میں انڈا کائنات اور تخلیق کی علامت تھا۔

جب ہم انڈے کو دیکھتے ہیں، تو ہمیں ایک انڈا نظر آتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے ہم اللہ / اللہ کو ایک کے طور پر دیکھتے ہیں۔ وہ دو یا تین انڈے نہیں ہے۔
خدا/اللہ ایک ہے، بالکل واحد اور جمع نہیں۔
تاہم، جب ہم انڈے کو قریب سے دیکھتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ یہ تین حصوں میں ہے: مرکز میں انڈے کی زردی، انڈے کی زردی کے گرد سفید انڈے، اور آخر میں انڈے کا چھلکا، جسے ہم دیکھتے ہیں۔
تینوں ساخت اور مادہ میں بالکل مختلف ہیں۔
اس کے باوجود، اگر تین اجزاء میں سے ایک غائب ہو تو، انڈا زندگی پیدا کرنے کے لیے مکمل نہیں ہوگا۔

انڈے کی زردی -

مرکز میں خدا، قادر مطلق خالق کی علامت ہے، جس سے زندگی نکلتی ہے اور وہ ہماری نظروں سے پوشیدہ ہے۔

انڈے کی سفیدی -

اس کی غذائیت کے ساتھ روح القدس کی نشاندہی کرتا ہے جو ہمیں کھانا کھلاتا ہے، پھر بھی ہم سے پوشیدہ ہے۔

انڈے کا چھلکا -

انڈے کو شکل دیتا ہے اور ہمیں انسانوں کے طور پر نظر آتا ہے۔ خولِ عیسیٰ، یسوع کی نشاندہی کرتا ہے، جو بنی نوع انسان کے لیے خُدا کی پوشیدہ، زندگی بخش خصوصیات کا ظاہری مظہر ہے۔

عیسیٰ کی اہمیت

یسوع

عیسیٰ میں ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا ہم پر سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور پیار کرنے والا ہے، جیسا کہ یسوع نے کہا، ''خُدا نے مجھے دنیا کو مجرم ٹھہرانے کے لیے نہیں بھیجا بلکہ اِس لیے بھیجا کہ میں دنیا کو بچا سکوں'' (یوحنا 3:17)۔

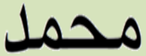

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر چار مرتبہ آیا ہے۔ عیسیٰ کو یہ اہمیت کیوں دی جاتی ہے؟

عیسیٰ کو**روح اللہ** کہا جاتا ہے - جس کا مطلب ہے روح یا خدا کی روح۔ اسے **کلمۃ اللہ** یعنی خدا کا کلام بھی کہا جاتا ہے۔
وہ کنواری مریم سے پیدا ہوا تھا جو واحد عورت ہے جس کا نام قرآن میں مذکور ہے۔
چنانچہ ہم مسلمانوں کے لیے، عیسیٰ خدا کے روح اور کلام کی نمائندگی کرتا ہے، جو ایک مافوق الفطرت پیدائش کے ذریعے دنیا میں آیا۔

عیسیٰ کو **روح اللہ** کہا جاتا ہے - جس کا مطلب ہے روح یا خدا کی روح۔
اسے **کلمۃ اللہ** - خدا کا کلام بھی کہا جاتا ہے۔
وہ کنواری مریم سے پیدا ہوا تھا جو واحد عورت ہے جس کا نام قرآن میں مذکور ہے۔چنانچہ ہم مسلمانوں کے لیے، عیسیٰ خدا کے روح اور کلام کی نمائندگی کرتا ہے، جو ایک مافوق الفطرت پیدائش کے ذریعے دنیا میں آیا۔

یہ اہم نہیں ہے کہ آیا ہم عیسیٰ کو خدا کے بیٹے، خدا کی روح، یا خدا کے کلام کے طور پر دیکھتے ہیں۔
کیا ہمارا کلام ہم نہیں؟ اگر ہم اپنا قول دیتے ہیں تو ہمیں اسے رکھنا چاہیے۔ واضح طور پر آپ کی روح آپ ہیں، جیسا کہ میری روح میں ہوں۔

اس سے واضح ہوتا ہے کہ عیسیٰ، عیسیٰ، روح اللہ اور کلمۃ اللہ، روح اور کلام اللہ، خدا ہے، جیسے ہمارا کلام اور ہماری روح ہم ہیں۔

اسی لیے قرآن میں عیسیٰ کا ذکر 25 مرتبہ آیا ہے۔

ہماری ذاتی قدر

جب ہم بازار جاتے ہیں اور کوئی چیز خریدنا چاہتے ہیں تو ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ جو چیز ہم خریدتے ہیں وہ ہمارے نزدیک زیادہ قیمتی ہے، پھر ہم اس کی قیمت کیا دیتے ہیں، ورنہ ہم اسے نہیں خریدتے۔
عیسیٰ نے ہمیں اپنی جان اور خون سے خریدا، جو ظاہر کرتا ہے کہ خُدا کی نظر میں، ہماری اُس قدر سے زیادہ قیمت ہے جو وہ خود پر رکھتا ہے۔
جیسا کہ انڈے تک پہنچنے کے لیے انڈے کے خول کو توڑنا پڑتا ہے، اسی طرح یسوع کو توڑا گیا، تاکہ ہماری خدا تک رسائی ہو۔
اتنی محبت ہماری انسانی سمجھ سے بالاتر ہے، لیکن اگر ہم اس غیر محفوظ تحفے کو قبول کرنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھا سکتے ہیں اور آگے بڑھ سکتے ہیں، تو یہ ہمارے دل کو توڑ دے گا اور ہم ہمیشہ کے لیے بدلنا چاہیں گے۔

قیامت کا دن

قیامت کے دن ہمیں اپنے اعمال کا حساب دینا ہو گا اور اسی کے مطابق ہمیں سزا دی جائے گی۔ فیصلہ یہ ہے کہ میں خود غرضی کے اپنے گناہوں کا مجرم ہوں۔
پھر بھی، چونکہ میں نے عیسیٰ کی قربانی قبول کر لی ہے، عیسیٰ آگے بڑھا اور میری جگہ لے لی۔
میں آزاد جاتا ہوں۔ میں چونک گیا ہوں۔ میں خوف سے کھڑا ہوں۔
معصوم نے مجرموں کے ساتھ جگہ کا سودا کیا ہے۔ آخری محبت۔

ایک دعا:

"میرے والد ابراہیم (علیہ السلام) کے پیارے خدا، میں آپ سے پوری عاجزی کے ساتھ درخواست کرتا ہوں کہ آپ اپنے آپ کو میرے سامنے ظاہر کریں، جیسا کہ میں آپ کے ساتھ زندہ تعلق چاہتا ہوں جیسا کہ ان کا تھا۔
میں خلوص دل سے درخواست کرتا ہوں کہ میں آپ کو ذاتی سطح پر جان سکوں اور آپ میرے گناہوں کو معاف فرمائیں گے۔ اگر یسوع نے واقعی اپنی جان میری جان کی قربانی کے طور پر دی، تاکہ مجھے معاف کیا جا سکے، تو میں خلوص کے ساتھ اس قربانی کو قبول کرتا ہوں، اور میں آپ سے محبت کی روح اور ہمیشہ کی زندگی کا تحفہ مانگتا ہوں۔"

ہمارے لیے خُدا کی محبت اور منصوبہ اور عیسیٰ کے ذریعے اُس کی اُس کے شاگرد یوحنا "یسوع کی زندگی" میں طرف واپسی کا راستہ واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔

ہمیں اپنی زکوٰۃ اور اپنی محبت سے پہچانا جائے!

ہماری مسلمان بہنیں بے گھر لوگوں کو کھانا کھلاتی ہیں۔

آخری جہاد:

آخری جہاد میں بہت زیادہ تشدد اور خونریزی آئے گی۔ مدعی اسلام کے پیروکاروں کو 'مسیح دجال' (جھوٹے مسیح) اور اس کی کافروں اور مشرکوں (مشرکوں) کی فوجوں کے ساتھ جنگ کرنے کے لیے جمع کرے گا۔[1] ہم اسے دیکھ سکتے ہیں۔
آخر میں، جب سب کچھ مکمل طور پر ناامید اور مرمت سے باہر ہے، تو خدا ہمیں دوبارہ اپنی آخری رحمت دکھائے گا اور عیسیٰ واپس آجائے گا۔ یسوع بنی نوع انسان کی باقیات کو متحد کریں گے اور ایک پرامن حکومت ہوگی۔[2]

1. سون (2004) ص 209 2. صحیح مسلم 41:7023

''جنگ مزید نہیں سیکھی جائے گی''، ہتھیاروں کو کھیتی کے اوزاروں میں مارا جائے گا، (اشعیا 2:4) اور ''تشدد آپ کی سرزمین میں مزید نہیں سنی جائے گی۔'' (یسعیاہ 60:18)
عیسیٰ ہمیں سکھاتا ہے کہ، ''مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے، اور صلح کرنے والے کیونکہ وہ خدا کے فرزند ہوں گے۔'' (متی 5:5،9)

جیسا کہ کائنات ایک درست ٹائم ٹیبل کو تبدیل کرتی ہے، لہذا ہم عالمی تاریخ میں وقت کی دہلیز پر پہنچ چکے ہیں جہاں سینکڑوں پیغمبرانہ صحیفے پورے ہونے والے ہیں۔ بہتر تیاری اور مطالعہ:
"Man of Sufficient stature Part 1 and Part 2"
اگر آپ انگریزی بولتے ہیں تو پمفلٹ اور کتابیں ڈاؤن لوڈ کرنے پر جائیں --- تمام ڈاؤن لوڈز www.johanpeters.in کے لیے مفت ہیں --- کوئی کوکیز نہیں --- اور معلومات کی کوئی درخواست نہیں۔

رابطہ کریں: info@johanpeters.in